سوال

کفار اور مسلمانوں کی شادی میں فرق

جواب

الحمد للہ

کفار اور مسلمانوں کی شادی میں بہت زیادہ فرق ہے جن میں سے چند ایک ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں :

اسلام میں شادی کے لیے عورت کے لیے ولی کی شرط ہے یعنی عورت کی شادی اس کا ولی کرے گا

اور اسی طرح شادی کے لیے دو گواہ ہونا بھی ضروری ہیں اور نکاح کا اعلان ہونا چاہیے ، اور جس کے ساتھ شادی ہو وہ خاوند کی محرم عورت نہیں ہونی چاہیے ، اور یہ لازم نہیں کہ شادی مسجد میں ہی ہو

دلہن کے لیے کوئی بھی لباس پہننا جائز ہے جو اللہ نے مباح کیا ہے ، اس میں کوئی معین رنگ شرط نہیں

اور خاوند و بیوی کے لیے انگھوٹھیوں کا تبادلہ کرنا جائز نہیں ، کیونکہ یہ دین میں ایک نئی ایجاد کردہ چیز اور رسم ہے جسے منگنی کی انگوٹھی کا نام دیا جاتا ہے ، اور اس میں اور بھی زیادہ برائی اس طرح شامل ہوتی ہے جبکہ یہ انگوٹھی سونے کی ہو اور مرد پہنے ، کیونکہ اسلام میں مرد کے لیے سونا پہننا حرام ہے اور صرف خاص کر سونا عورتوں کے لیے پہننا جائز ہے ، اور دف بجا کر اشعار گانے صرف خاص کر عورتوں کے لیے مستحب ہیں لیکن اس میں کوئی اور موسیقی کے آلات استعمال کرنا جائز نہیں

اور اسی طرح شادی وغیرہ میں مرد و عورت کا اختلاط جائز نہیں ، اور خاوند کا اپنی بیوی کے ساتھ اسٹیج پر دوسری عورتوں کے سامنے بیٹھنا جائز نہیں ، اور جب صرف عورتیں اکیلی ہوں ان میں کوئی مرد نہ ہو تو پھر ان کے لیے رقص جائز ہے لیکن اگر یہ شہوت انگیزی کا باعث ہو تو جائز نہیں

واللہ اعلم .